مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو کچھ تم کو دیں اس کو لے لو، اور جس سے منع کریں اس سے باز آ جاؤ۔

جامع ترمذی شریف

مترجم اردو مع مختصر شرح

تالیف

امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم

مولانا ناظم الدین

جلد دوم ○ حصہ سوم

ابواب المناقب

ابواب العلل

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸۔ اردو بازار لاہور ○ پاکستان

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

اللہ کے رسول جو کچھ تم کو دیں، اسکو لے لو، اور جس سے منع فرمائیں اس سے باز آجاؤ

جامع ترمذی شریف مترجم

جلد دوم

تالیف: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی

مترجم: مولانا ناظم الدین مدظلہ

شرح: مولانا عبد الرؤف علوی حفظہ اللہ استاذ جامعہ عثمانیہ

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸-اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

Ph:7211788-7231788

نام کتاب: ———— جامع ترمذی شریفؒ

تالیف: ———— امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذیؒ

مترجم: ———— مولانا ناظم الدین

نظرِ ثانی: ———— حافظ محبوبؒ احمد خان

طابع: ———— خالد مقبول

مطبع .... زاہد بشیر

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7224228

مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سینٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7221395

مکتبہ جویریہ 18 اردو بازار لاہور 7211788

شَرِكُـمُ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ لاَ نَعْرِفُهُ مِنْ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ.

حدیث کو عبید اللہ بن عمر کی روایت سے صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

بَابُ مَاجَاءَ فِيْ فَضْلِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

باب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت کے بارے میں

۱۸۰۱ : حَدَّثَـنَا قُتَيْبَةُ نَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ اَنَّ بَنِيْ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ اِسْتَاْذَنُوْنِيْ اَنْ يُّنْكِحُوْا اِبْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فَلَا اٰذَنُ ثُمَّ لَا اٰذَنُ اِلَّا اَنْ يُّرِيْدَ ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اَنْ يُّطَلِّقَ ابْنَتِيْ وَ يَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَاِنَّهَا بَضْعَةٌ مِّنِّيْ يَرِيْبُنِيْ مَا رَابَهَا وَ يُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

۱۸۰۱: حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے اجازت چاہی کہ ہم اپنی لڑکی کا نکاح علیؓ سے کر دیں۔ میں اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ آپؐ نے تین مرتبہ اسی طرح کہنے کے بعد فرمایا: ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ علی بن ابی طالبؓ میری بیٹی کو طلاق دینا چاہے تو دے دے اور انکی بیٹی سے نکاح کر لے۔ میری بیٹی۔ (فاطمہؓ) میرے دل کا ٹکڑا ہے جو اسے برا لگتا ہے وہ مجھے بھی برا لگتا ہے اور جس چیز سے اسے تکلیف ہوتی ہے۔ مجھے اس چیز سے تکلیف ہوتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۸۰۲ : حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ نَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ اَحَبُّ النِّسَاءِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ وَمِنَ الرِّجَالِ عَلِيٌّ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ يَعْنِيْ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهُ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ.

۱۸۰۲: حضرت بریدہؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو عورتوں میں سب سے زیادہ محبت فاطمہؓ سے اور مردوں میں سے سب سے زیادہ محبت علیؓ سے تھی۔ ابراہیم کہتے ہیں یعنی آپؐ کے اہل بیت (گھر والوں) میں سے۔ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔

۱۸۰۳ : حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ نَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ بِنْتَ اَبِيْ جَهْلٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ يُؤْذِيْنِيْ مَا اٰذَاهَا وَيُنْصِبُنِيْ مَا اَنْصَبَهَا هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ هٰكَذَا قَالَ اَيُّوْبُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَيَحْتَمِلُ اَنْ يَّكُوْنَ ابْنَ مُلَيْكَةَ

۱۸۰۳: حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے ابوجہل کی بیٹی کا ذکر کیا تو یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپؐ نے فرمایا فاطمہؓ میرا دل کا ٹکڑا ہے جو چیز اسے تکلیف پہنچاتی ہے وہ مجھے بھی تکلیف پہنچاتی ہے جو چیز اسے تعب دیتی ہے وہ مجھے بھی تعب دیتی ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ ایوب بھی ابن ابی ملیکہ سے وہ ابو زبیر اور کئی حضرات سے روایت کرتے ہیں جبکہ بعض حضرات ابن ابی ملیکہ سے مسور کے حوالے سے روایت کرتے ہیں۔ احتمال یہ ہے کہ انہوں نے دونوں سے روایت کی ہو۔ چنانچہ عمرو بن دینار بھی

رَوٰی عَنْهُمَا جَمِیْعًا وَّقَدْرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ عَنْ اَبِیْ مُلَیْکَةَ عَنِ الْمِسْوَرِبْنِ مَخْرَمَةَ نَحْوَ حَدِیْثِ اللَّیْثِ.

ابن ابی ملیکہ سے اور وہ مسور سے اسی کی مانند حدیث نقل کرتے ہیں۔

۱۸۰۴: حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْبَغْدَادِیُّ نَا عَلِیُّ بْنُ قَادِمٍ نَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِیُّ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ صُبَیْحٍ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ زَیْدِبْنِ اَرْقَمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ اِنَّمَا نَعْرِفُهٗ مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَصُبَیْحٌ مَوْلٰی اُمِّ سَلَمَةَ لَیْسَ بِمَعْرُوْفٍ.

۱۸۰۴: حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ فاطمہؓ حسن اور حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) سے فرمایا کہ میں بھی اس سے لڑوں گا جس سے تم لڑو گے اور جن سے تم صلح کرو گے ان سے میں بھی صلح کروں گا۔ یہ حدیث غریب ہے۔ ہم اس حدیث کو صرف اسی سند سے جانتے ہیں۔ حضرت ام سلمہؓ کے مولیٰ معروف (مشہور) نہیں ہیں۔

۱۸۰۵: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ نَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ نَا سُفْیَانُ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ جَلَّلَ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ کِسَاءً ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ هٰٓؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ وَحَامَتِیْ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِیْرًا فَقَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ وَاَنَا مَعَهُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّکِ عَلٰی خَیْرٍ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَهُوَ اَحْسَنُ شَیْءٍ رُوِیَ فِیْ هٰذَا الْبَابِ وَفِی الْبَابِ عَنْ اَنَسٍ وَعُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ وَاَبِی الْحَمْرَاءِ.

۱۸۰۵: حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن، حسین، علی اور فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) کو ایک چادر اوڑھائی اور دعا کی کہ یا اللہ یہ میرے اہل بیت اور خاص لوگ ہیں ان سے ناپاکی کو دور کر کے انہیں اچھی طرح پاک کر دے۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: میں بھی ان کے ساتھ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم خیر پر ہی ہو۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور یہ اس باب کی سب سے بہتر روایت ہے۔ اس باب میں حضرت انسؓ، عمرو بن ابی سلمہؓ اور ابوحمراء سے بھی روایت ہے۔

۱۸۰۶: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ نَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ مَیْسَرَةَ بْنِ حَبِیْبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ اَحَدًا اَشْبَهَ سَمْتًا وَدَلًّا وَهَدْیًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ فِیْ قِیَامِهَا وَقُعُوْدِهَا مِنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَکَانَتْ اِذَا دَخَلَتْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ اِلَیْهَا فَقَبَّلَهَا وَاَجْلَسَهَا فِیْ مَجْلِسِهٖ وَکَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَادَخَلَ عَلَیْهَا قَامَتْ مِنْ مَجْلِسِهَا فَقَبَّلَتْهُ وَاَجْلَسَتْهُ فِیْ مَجْلِسِهَا فَلَمَّا مَرِضَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

۱۸۰۶: ام المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے عادات، چال چلن، خصلتوں اور اٹھنے بیٹھنے میں فاطمہؓ بنت محمد ﷺ سے زیادہ آپؐ سے مشابہ کسی کو نہیں دیکھا۔ جب فاطمہؓ آتیں تو آپ کھڑے ہو جاتے ان کا بوسہ لیتے اور اپنی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب نبی اکرم ﷺ بھی ان کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ (یعنی فاطمہؓ) بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہو جاتیں۔ آپ کا بوسہ لیتیں اور آپ کو اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔ چنانچہ جب نبی اکرم ﷺ بیمار ہوئے تو فاطمہؓ آئیں اور آپؐ پر گر پڑیں۔ آپ کا بوسہ لیا۔ پھر سر اٹھا کر رونے لگیں۔ پھر دوبارہ آپؐ پر گریں اور سر اٹھا کر ہنسنے لگیں۔ (حضرت